مولانا محمد ابراہیم فانی
ومولانا حافظ محمد عرفان الحق

تعارف وتبصرہ کتب

کتاب: مغربی میڈیا اور اس کے اثرات　　تالیف: مولانا نذر الحفیظ ندوی
ضخامت: ۴۲۰ صفحات　　قیمت: ۱۱۹ روپے
ناشر: مجلس نشریات اسلام ۔ ناظم آباد نمبر 1 کراچی

زیر تبصرہ کتاب کا شمار اپنے موضوع کے انتخاب اہمیت اور افادیت کے لحاظ سے یقیناً ان معرکۃ الاراء کتابوں میں ہوتا ہے جسے پڑھ کر بحیثیت مسلمان انسان یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ مغرب اور یہودیوں نے عالم اسلام کو کس کس انداز اور کن زاویوں سے لوٹا ۔ اور ہمیں اخلاقی پستی ذہنی تباہی اور ذلت و رسوائی کی کن کھائیوں اور گہرائیوں میں پھینک دیا اور آج عالم یہ ہے کہ ہم اپنا تشخص مکمل طور پر کھو چکے ہیں ۔ بلاشبہ اس کے پیچھے یہودیوں اور ان کے زرخرید غلاموں کا ہاتھ ہے جو کوئی بھی موقعہ مسلمانوں کی ذلت کا ہاتھوں سے جانے نہیں دیتے موجودہ دور میں سب سے موثر اور دلنشین ہتھیار ان کے لئے میڈیا ہے اس میڈیا وار کے ذریعے انہوں نے جو فتوحات حاصل کیں ۔ وہ مقاصد کسی دوسرے طریقہ سے ان کو بمشکل مل سکتے تھے ۔

''مغربی میڈیا اور اس کے اثرات'' میں مغربی میڈیا اور اس کے مضر اثرات کے متعلق جو معلومات فراہم ہوئے ہیں وہ انتہائی لرزہ خیز اور رونگٹے کھڑے کرنے والے ہیں ۔ مولف نے انتہائی عرقریزی سے یہ کتاب مرتب کی ۔ اور ہمارے خیال میں اردو میں اس موضوع پر اتنی جامع تالیف ابھی تک مارکیٹ میں نہیں آئی ہوگی ۔

یہ کتاب کل نو ابواب پر مشتمل ہے ۔　۱ ۔　مغربی میڈیا کا تاریخی پس منظر ص ۹۱ تا ص ۱۳۶

۲ ۔　میڈیا کے کردار کے بارے میں یہودی عزائم ۔ ص ۱۳۷ تا ۱۵۶ ۔

۳ ۔　دنیا کے پردہ سیمیں پر مسلمانوں کی تصویر ص ۱۷۵ تا ۱۸۲ ۔

۴ ۔　عالم عربی پر مغربی میڈیا کی یورش ۔ ص ۱۸۳ تا ۲۲۸

۵ ۔ ہندوستانی میڈیا مغرب کے نقش قدم پر ص ۲۲۹ تا ۲۶۹ ۔　۶ ۔　ٹی وی کے منفی اثرات ص ۲۷۱ تا ۲۸۳

۷ ۔　ذرائع ابلاغ کا علمی وفنی تجزیہ ص ۲۸۵ تا ۳۳۵ ۔　۸ ۔ اسلامی میڈیا نظریہ/ ردعمل ص ۳۳۷، ص ۳۶۳

۹ ۔　شب گریزاں ہوگی آخر جلوہ خورشید سے

ابتداء میں نیا عالمی نظام کے عنوان سے ایک مبسوط مضمون ہے جس میں اس کے وسائل خصوصیت اور

مقاصد کے بارے میں معلومات ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے پس منظر پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کے مختصر کلمات جو انتہائی جامع ہیں اور اسمیں کتاب کے اصل مقصد کی بہترین انداز میں نشاندہی کی گئی ہے لائق تحسین اور قابل غور ہیں۔ بطور تبرک اسکی چند سطور نذر قارئین ہیں۔

ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشه فی الذین امنوا لهم عذاب الیم فی الدنیا و الاخرۃ و الله یعلم و انتم لاتعلمون۔

یہ ایت ایک معجزہ ہے جس وقت یہ آیت نازل ہوئی تھی۔ مدینہ منورہ کے محدود معاشرہ میں ایک خاص واقعہ پیش آیا تھا اس واقعہ کی لوگ اپنی مجلسوں میں چرچا کرنے لگے۔ مجلسیں کتنی بڑی تھیں وہ واقعہ کتنا بڑا تھا۔ کن افراد سے اس کا تعلق تھا یہ ساری چیزیں ایسی تھیں کہ قرآن مجید کی اس آیت کی وسعت اس سے زیادہ تھی وہ قرنوں سے بڑھ کر اور تاریخی وجغرفیائی فاصلوں سے آگے بڑھ کر کچھ اور چاہتی تھی آج ہم اس آیت کی تفسیر دیکھ رہے ہیں ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین امنوا جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اہل ایمان میں فواحش ومنکرات کی محبت کا رواج ہو اس کا تصور آج صحافت ٹیلیویژن ریڈیو کے اس دور یمس ناولوں کے اس دور پکچر اور فلم کی ترقی کے اس دور میں اور لٹریچر اور فلسفوں کے اس دور میں اس کی جیسی تفسیر نہیں بلکہ تصویر دیکھی جاسکتی ہے کسی اور زمانہ میں مشکل ہے مدینہ کے اس ماحول میں لوگوں نے ایمان بالغیب سے کام لیا ہوگا اور انہوں نے اس کا انطباق کیا ہوگا۔ کسی مخصوص واقعہ پر لیکن آج دنیا کی ساری طاقتیں جس طرح ان تشیع الفاحشه پر لگی ہوئی ہیں اس کا اس سے پہلے کیا اندازہ ہوسکتا ہے۔ الخ　ص ۱۶

مولانا سید محمد رابع ندوی مدظلہ اپنے مقدمہ میں رقمطراز ہیں۔ عزیزی مولوی نذر الحفیظ صاحب نے میڈیا کو یہودیوں کی طرف سے اپنا لینے کے وقت سے لے کر آج تک اس کے موثر اور تخریبی رول کا جائزہ لے کر بہت جامع اور مفید کتاب تیار کی ہے اس کو یہودی پس منظر میں بیان کیا ہے۔ آخر میں اسلام کی طرف سے حق پسندی کا طور وطریقہ واضح کیا ہے اس طرح یہ کتاب بہت سے قارئین کے سامنے نئے انکشافات پیش کرتی ہے۔ اور اس میں دعوت کے صحیح انداز عمل کی نشاندہی کرتی ہے اس طرح اس زمانہ میں سامنے آنے والے اور انسانوں کے رایوں اور خیالات کی تشکیل جدیا کرنے والے اس اہم ذریعہ کی وضاحت کی ہے جس کو پڑھ کر قارئین کے سامنے نئی حقیقتیں آجاتی ہیں“

آٹھ ابواب کا مطالعہ کرنے کے بعد دل ودماغ پر مایوسی کی جو کیفیت طاری ہوجاتی ہے اور ایک حساس ضمیر جس کرب سے مبتلا ہوجاتا ہے کہ آخر اس منظم اور شیطانی طریقہ واردات کا مقابلہ کیسے کیا جائے گا۔ اور اس کا سد باب بھی ممکن ہے یا نہیں۔ چنانچہ آخری باب شب گریزاں ہوگی آخر جلوہ خورشید سے علامہ اقبالؒ کے اس مصرعہ سے دل کی یہ قنوطی کیفیت تقریباً کافور ہوکر واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون کی تفسیر آنکھوں کے سامنے نمودار ہوجاتی ہے۔